بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

قرآن کالج

مضامین کے انتخاب میں اضافی سہولت

مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیر انتظام' قرآن کالج کے بورڈ آف گورنرز کی حالیہ میٹنگ میں انتخابی مضامین سے متعلق بعض اہم فیصلے کئے گئے ہیں جن کا خلاصہ رفقاء واحباب کے لئے ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔

قبل ازیں قرآن کالج میں ایف اے کے طلبہ کے لئے طے تھا کہ تین انتخابی مضامین میں سے دو یعنی عربی اور اسلامیات ان کے لئے لازمی ہوں گے اور صرف ایک مضمون کے انتخاب کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ چنانچہ تیسرے انتخابی مضمون کے طور پر معاشیات' فلسفہ اور سوکس میں سے کسی ایک مضمون کا انتخاب انہیں کرنا ہوتا تھا۔ اسی طرح بی اے کے طلبہ کے لئے دو سو نمبر کی عربی بطور انتخابی مضمون کے لازم قرار دی گئی تھی۔ اور انہیں صرف ایک مضمون کے انتخاب میں آزادی تھی اور ایف اے کے طلبہ کی طرح وہ بھی معاشیات' فلسفہ اور سیاسیات میں سے کسی ایک مضمون کا چناؤ کر سکتے تھے۔ واضح رہے کہ بی اے میں انتخابی مضامین کی تعداد ایف اے کے مقابلے میں گھٹ کر دو (۲) رہ جاتی ہے۔ طلبہ کی سہولت کے پیش نظر اس پالیسی میں دو اطراف سے وسعت پیدا کی گئی ہے۔

ایک یہ کہ اب انتخابی مضامین کا دائرہ بڑھا کر تین کی بجائے پانچ مضامین طلبہ کو آفر کئے جائیں گے۔ فلسفہ' معاشیات اور سوکس یا سیاسیات کے ساتھ اب ریاضی اور تاریخ کو بھی انتخابی مضامین کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس طرح طلبہ کے لئے انتخاب مضمون کا دائرہ اب وسیع ہو جائے گا ــــــ اور دوسرے یہ کہ' اور یہ بات زیادہ اہم ہے کہ' آئندہ قرآن کالج میں ایف اے کے طلبہ کے لئے صرف عربی لازمی ہوگی اور بقیہ دو انتخابی مضامین کا چناؤ وہ اپنی صوابدید سے کر سکیں گے۔ قبل ازیں ان کے لئے عربی کے ساتھ ساتھ اسلامیات بھی لازمی تھی اور ان کا دائرۂ انتخاب بہت محدود تھا' اب اگر وہ چاہیں تو اسلامیات کی جگہ کسی اور مضمون کا انتخاب کر سکتے ہیں' مثلاً اب ان کے لئے ممکن ہوگا کہ وہ معاشیات کے ساتھ ریاضی کو بطور انتخابی مضمون کے پڑھ سکیں۔ اس طرح انتخابی مضامین کے متعدد Combinations بن سکتے ہیں۔ قرآن کالج کے بی اے کے طلبہ کو بھی اب یہ سہولت حاصل ہوگی کہ وہ اپنے لئے دونوں انتخابی مضامین کا چناؤ کر سکیں۔ قرآن کالج سے ایف اے کرنے والے طلبہ چونکہ ایف اے میں بنیادی عربی پڑھ چکے ہوں گے لہٰذا بی اے میں ان کے لئے لازم نہیں ہوگا کہ ۲۰۰ نمبر کی نصابی عربی ضرور پڑھیں۔ بی اے کے طلبہ کے لئے

(باقی صفحہ ۶ پر)